Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۰۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۶

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۱۷ تبلیغ ۱۳۴۶ ہش ۷ ذیقعدہ ۱۳۸۶ھ ۱۷ فروری ۱۹۶۷ء | نمبر ۳۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ر فروری ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق باہر سے آمدہ کل صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت امیرالمومنین کی طبیعت بخار اور فلو (نزلہ زکام) کی وجہ سے پہلے جیسی ہی ہے ۔ کمزوری بھی ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین ۔

ربوہ ۱۵ر فروری ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آجکل نخلہ میں قیام فرما ہیں ۔ آپ کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے ۔ کل بھی سر میں چکر آنے کی شکایت ہوگئی تھی ۔ احباب بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو شفائے کامل وعاجل عطا فرمائے آمین ۔

ربوہ ۱۶ر فروری ۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل سارا دن تیز بخار رہا ۔ رات بے چینی بہت رہی اور کھانسی بھی اٹھتی رہی ۔ دوا کھا کر نیند آئی ۔ آج صبح طبیعت کچھ بہتر ہے اور بخار بھی کم ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین ۔

کارکنان جلسہ سالانہ کا جلسہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق جلسہ سالانہ کے کارکنوں کا جلسہ بجائے ۱۹ر فروری کے ۲۶ر فروری ۱/۲ ۱۰ بجے صبح ایوان محمود میں منعقد ہوگا ۔ جس میں حضور خود تشریف لاکر ہدایات سے سرفراز فرمائیں گے جملہ ناظمین ، منتظمین و کارکنان وقت مقررہ پر ایوان محمود میں پہنچ جائیں ۔ اور اپنے بیج ساتھ لائیں ۔ (افسر جلسہ سالانہ)

ہفتہ شجر کاری

امید ہے جملہ مجالس انصار اللہ میں ہفتہ شجر کاری کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہوگی ۔ براہِ مہربانی اس طرف زیادہ سے زیادہ توجہ فرمائیں تاکہ گزشتہ سالوں کے مقابلہ میں ہمارا قدم اور آگے بڑھ سکے ۔

(نائب قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ایک عظیم الشان آسمانی بشارت

پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ

"…. سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائیگا ۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا ۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا ….. اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئیگا وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا ۔ وہ دنیا میں آئیگا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے ۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا ۔ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ ۔ فرزندِ دلبند گرامی ارجمند مظہر الاوّل والآخر مظہر الحق والعلاء کانّ اللّٰہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا ۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا ۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی ۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا وکان امراً مقضیاً"

(اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت و عظمت اور اس کی پیدائش کی میعاد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشانِ آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جل شانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے اور درحقیقت یہ نشان ایک مُردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلیٰ و اولیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے۔ کیونکہ مُردہ کے زندہ کرنے کی حقیقت یہی ہے کہ جناب الٰہی میں دُعا کر کے ایک روح کو واپس منگوایا جاوے.... جس کے ثبوت میں معترضین کو بہت سی کلام ہے مگر اس جگہ بفضلہ تعالیٰ و احسانہ و ببرکت حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم خداوند کریم نے اس عاجز کی دعا کو قبول کر کے ایسی بابرکت روح کے بھیجنے کا وعدہ فرمایا۔ جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی سو اگرچہ بظاہر یہ نشان احیاء موتے کے برابر معلوم ہوتا ہے مگر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ نشان مُردوں کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ بہتر ہے۔ مُردوں کی بھی روح ہی دعا سے واپس آتی ہے اور اس جگہ بھی دعا سے ایک روح ہی منگائی گئی ہے۔ مگر ان روحوں اور اس روح میں لاکھوں کوسوں کا فرق ہے۔"

(اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء روز دوشنبہ)

مصلح موعود کی پیدائش کی میعاد

مصلح موعود کی پیدائش کی میعاد حضور علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اطلاع پاکر نو برس مقرر فرمائی۔ چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"اس عاجز کے اشتہار مورخہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء .... میں ایک پیشگوئی دربارہ تولد ایک فرزند صالح ہے۔ جو بصفات مندرجہ اشتہار پیدا ہوگا...... ایسا لڑکا بموجب وعدہ الٰہی نو برس کے عرصہ تک ضرور پیدا ہوگا۔ خواہ جلد ہو خواہ دیر سے۔ بہرحال اس عرصہ کے اندر پیدا ہو جائے گا۔"

(اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء)

"جن صفاتِ خاصہ کے ساتھ لڑکے کی بشارت دی گئی ہے کسی لمبی میعاد سے، گو نو برس سے بھی دو چند ہوتی۔ اس کی عظمت اور شان میں کچھ فرق نہیں آسکتا بلکہ صریح دلی انصاف ہر یک انسان کا شہادت دیتا ہے۔ کہ ایسی عالی درجہ کی خبر جو ایسے نامی اور اخص آدمی کے تولد پر مشتمل ہے انسانی طاقتوں سے بالاتر ہے۔ اور دعا کی قبولیت ہو کر ایسی خبر کا ملنا بیشک یہ بڑا بھاری آسمانی نشان ہے۔ نہ یہ کہ صرف پیشگوئی ہے۔

(اشتہار ۱۸ اپریل ۱۸۸۶ء تبلیغ رسالت جلد اول ص۷۶)

وہ .... خدا تعالیٰ کے وعدے کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں"

(سبز اشتہار مورخہ یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ص۷ حاشیہ)

"میں جانتا ہوں اور محکم یقین سے جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق مجھ سے معاملہ کرے گا۔ اور اگر ابھی اس موعود لڑکے کے پیدا ہونے کا وقت نہیں آیا۔ تو دوسرے وقت میں وہ ظہور پذیر ہوگا اور اگر مدتِ مقررہ سے ایک دن بھی باقی رہ جائے گا تو خدائے عزوجل اس دن کو ختم نہیں کرے گا جب تک اپنے وعدہ کو پورا نہ کرے۔"

(اشتہار تکمیل تبلیغ مورخہ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)

"بعد اشاعت اشتہار مندرجہ بالا دوبارہ اس امر کے انکشاف کے لئے جناب الٰہی میں توجہ کی گئی تو آج ۸ اپریل ۱۸۸۶ء میں اللہ جل شانہ کی طرف سے اس عاجز پر اس قدر کھل گیا کہ ایک لڑکا بہت ہی قریب ہونے والا ہے جو ایک مدت حمل سے تجاوز نہیں کر سکتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ غالباً ایک لڑکا ابھی ہونے والا ہے یا بالضرور اس کے قریب حمل میں لیکن یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ جو اب پیدا ہوگا یہ وہی لڑکا ہے یا وہ کسی اور وقت میں ۹ برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔"

(اشتہار ۸ اپریل ۱۸۸۶ء تبلیغ رسالت جلد اول ص۷۶)

پیشگوئی مصلح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک مخلص صحابی حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ عنہ نے جب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں یہ عرض کیا کہ مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات پڑھ کر میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب مصلح موعود ہیں تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے اپنے قلم سے انہیں یہ عبارت لکھ کر دی کہ:۔

"ہمیں تو پہلے ہی سے معلوم ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم میاں صاحب کے ساتھ کس خاص طریق سے ملا کرتے ہیں اور ان کا ادب کرتے ہیں۔ یہ لفظ میں نے برادرم منظور احمد سے کہے ہیں۔

نور الدین ۱۰ دسمبر"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساری دنیا اس امر پر گواہ ہے کہ پیشگوئی مصلح موعود پوری ہوگئی

اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نشانات ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک اہم تقریر

۵-۶ر جنوری ۴۴ء کی درمیانی شب کو بمقام لاہور اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر یہ انکشاف فرمایا تھا کہ حضور ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی درباره مصلح موعود کے مصداق ہیں۔ چنانچہ حضور نے سب سے پہلے اس کا اعلان مورخہ ۲۸ر جنوری ۴۴ء کو قادیان میں ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ اس کے بعد ۲۰ فروری ۴۴ء کو ہوشیارپور میں اور ۱۲ر مارچ ۴۴ء کو لاہور میں منعقدہ عظیم الشان جلسوں میں حضور نے اعلان فرمایا۔ لاہور کے جلسہ میں حضور نے جو بصیرت افروز تقریر فرمائی اس کا ایک حصہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

وہ عظیم الشان پیشگوئی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۸۶ء میں فرمائی تھی پوری ہوگئی۔ اس پیشگوئی کی صداقت پر وہ لاکھوں لوگ گواہ ہیں جو میرے ذریعہ اسلام پر قائم ہوئے۔ جو میرے ذریعہ توحید پر قائم ہوئے جو میرے ذریعہ خدا اور اس کے رسولؐ کے والہ و شیدا بنے۔ عیسائی اس بات کے گواہ ہیں کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ آریہ اس بات کے گواہ ہیں کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ مسلمان اس بات کے گواہ ہیں کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔

آج سے اٹھاون سال پہلے

خدائے علیم و خبیر نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خبر دی تھی کہ میرا ایک بیٹا ہوگا اور وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ انگلستان اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ سپین اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ اٹلی اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ برلن اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ ہنگری اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ البانیہ اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ یوگوسلاویہ اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ پولینڈ اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ زیکوسلوبکیا اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ شمالی امریکہ اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ جنوبی امریکہ اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ سیرالیون اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ گولڈ کوسٹ اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ نائیجیریا اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ مصر اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ کینیا کالونی اس بات پر گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ یوگنڈا اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ زنجبار اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ ٹانگانیکا اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ سیلون اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ ماریشس اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ فلسطین اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ شام اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ روس اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ چین اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ جاپان اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ سماٹرا اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ جاوا اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ ملایا اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ بورنیو اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ ایران اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ کابل اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ ہندوستان کا گوشہ گوشہ اس بات کا گواہ ہے کہ یہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔

دنیا میں کون ایسا انسان ہے

جس میں یہ طاقت ہو کہ وہ دلوں کو فتح کر سکے۔ دنیا میں کون ایسا انسان ہے جو لوگوں کو اس عظیم الشان قربانی پر آمادہ کر سکے۔ یہ خدا تعالیٰ کا ہی ہاتھ تھا جس نے دنیا میں اس قدر تغیرات پیدا کئے۔ یہ خدا کا ہی ہاتھ تھا جس نے لوگوں کے دلوں کو کھینچا اور انہیں اسلام کے لئے اپنی جانوں اور اپنے مالوں کو قربان کرنے کیلئے آمادہ کر دیا۔ چنانچہ ایک طرف اگر خدا نے یہ خبر دی کہ وہ میرے ذریعہ دنیا میں اسلام کا نام روشن کرے گا تو دوسری طرف اس نے ایک غریب جماعت میں اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے وہ ایمان پیدا کر دیا جس کی مثال آج روئے زمین پر اور کوئی جماعت پیش نہیں کر سکتی۔ ایک خطبہ جمعہ میں میں نے جماعت کے سامنے اعلان کیا کہ اسلام اس وقت تم سے

خاص قربانی کا مطالبہ

کر رہا ہے۔ تم اگر خدا کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنی تمام جائیدادیں اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر دو تاکہ جب بھی اسلام پر کفر کا حملہ ہو ہمیں اس کے مقابلہ کے لئے یہ پریشانی نہ ہو کہ ہم روپیہ کہاں سے لائیں بلکہ ہر وقت ہمارے پاس جائیدادیں موجود ہوں جن کو فروخت کر کے یا گروی رکھ کر ہم اسلام کی تبلیغ آسانی سے کر سکیں۔

ہماری جماعت ایک چھوٹی سی جماعت ہے

ہماری جماعت ایک غریب جماعت ہے۔ مگر جمعہ کے دن دو بجے میں نے یہ اعلان کیا اور ابھی رات کے دس نہیں بجے تھے کہ چالیس لاکھ روپیہ سے زیادہ کی جائدادیں انہوں نے میری آواز پر خدمتِ اسلام کے لئے وقف کر دیں جن میں پانچ سو سے زیادہ مربع زمین ہے اور ایک سو سے زیادہ مکان ہیں اور لاکھوں روپیہ کے وعدے ہیں۔

یہ وہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کی نصرت کے نشانات ہیں جو ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ خدا نے مجھے وہ تلواریں بخشی ہیں جو کفر کو ایک لحظہ میں کاٹ کر رکھ دیتی ہیں۔ خدا نے مجھے وہ دل بخشے ہیں جو میری آواز پر ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ میں انہیں سمندر کی گہرائیوں میں چھلانگ لگانے کے لئے کہوں تو وہ سمندر میں چھلانگ لگانے کے لئے تیار ہیں۔ میں انہیں پہاڑوں کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو گرانے کے لئے کہوں تو وہ پہاڑوں کی چوٹیوں سے اپنے آپکو گرا دیں۔ میں انہیں جلتے ہوئے تنوروں میں کود جانے کا حکم دوں تو وہ جلتے تنوروں میں کود کر دکھا دیں۔ اگر خودکشی حرام نہ ہوتی۔ اگر خودکشی اسلام میں ناجائز نہ ہوتی تو میں اس وقت تمہیں یہ نمونہ دکھا سکتا تھا کہ جماعت کے سو آدمیوں کو میں اپنے پیٹ میں خنجر مار کر ہلاک ہو جانے کا حکم دیتا اور وہ سو آدمی اسی وقت اپنے پیٹ میں خنجر مار کر مر جاتا۔ خدا نے ہمیں اسلام کی تائید کے لئے کھڑا کیا ہے خدا نے ہمیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام بلند کرنے کے لئے کھڑا کیا ہے۔ دنیا مایوس ہو چکی تھی اسلام کی ترقی سے۔ دنیا کہہ رہی تھی کہ اسلام اب دنیا پر غالب نہیں آسکتا۔ تب خدا نے میرے ہاتھ سے ان اناڑی لوگوں کو دنیا میں بھجوایا اور انہوں نے

ہزاروں افراد کو اسلام کا حلقہ بگوش بنا دیا

جہاں آج خدائے واحد کا نام بھی نہیں لیا جاتا وہاں تھوڑے دنوں تک ہی تم دیکھو گے کہ ان علاقوں کے کونے کونے سے یہ آواز اٹھتی سنائی دے گی کہ اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہ لاشریک لہ و اشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ
قوموں نے ہماری مخالفت کی ملکوں نے ہماری مخالفت کی حکومتوں نے ہماری مخالفت کی مگر خدا نے ہمارا ساتھ دیا اور جس کے ساتھ خدا ہو اسے نہ حکومتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ نہ سلطنتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں نہ بادشاہتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

پس اے اہلِ لاہور میں تم کو خدا کا پیغام پہنچاتا ہوں۔ میں تمہیں اس ازلی ابدی خدا کی طرف بلاتا ہوں جس نے تم سب کو پیدا کیا۔ تم مت سمجھو کہ اس وقت میں بول رہا ہوں۔ اس وقت میں نہیں بول رہا بلکہ خدا میری زبان سے بول رہا ہے میرے سامنے دین اسلام کے خلاف جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شخص بھی اپنی آواز بلند کرے گا اسکی آواز کو دبا دیا جائے گا ... خدا بڑی عزت کے ساتھ میرے ذریعہ اسلام کی ترقی اور اس کی تائید کے لئے ایک عظیم الشان بنیاد قائم کر دے گا۔ مَیں ایک انسان ہوں۔ مَیں آج بھی مر سکتا ہوں اور کل بھی مر سکتا ہوں لیکن یہ کبھی نہیں ہوسکتا کہ مَیں اس مقصد میں ناکام رہوں جس کے لئے

خدا نے مجھے کھڑا کیا ہے

مَیں ابھی سترہ اٹھارہ سال کا ہی تھا کہ خدا نے مجھے خبر دی کہ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اے محمود مَیں اپنی ذات کی ہی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یقیناً جو تیرے متبع ہوں گے وہ قیامت تک تیرے منکروں پر غالب رہیں گے۔ یہ خدا کا وعدہ ہے جو اسنے میرے ساتھ کیا۔ مَیں ایک انسان ہونے کی حیثیت سے بے شک دو دن بھی زندہ نہ رہوں مگر یہ وعدہ کبھی غلط نہیں ہوسکتا جو خدا نے میرے ساتھ کیا کہ وہ میرے ذریعہ سے

اشاعتِ اسلام کی ایک مستحکم بنیاد

قائم کرے گا اور میرے ماننے والے قیامت تک میرے منکرین پر غالب رہیں گے۔ اگر دنیا کسی وقت دیکھ لے کہ اسلام مغلوب ہوگیا۔ اگر دنیا کسی وقت دیکھ لے کہ میرے ماننے والوں پر میرے انکار کرنے والے غالب آگئے تو بے شک تم سمجھ لو کہ مَیں ایک مفتری تھا۔ لیکن اگر یہ خبر سچی نکلی تو تم خود سوچ لو تمہارا کیا انجام ہوگا کہ تم نے خدا کی آواز میری زبان سے سُنی اور پھر بھی اُسے قبول نہ کیا۔

(الفضل ۱۸ فروری ۵۸ء)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ھے

بلا تبصرہ

کیا "جماعتِ اسلامی" فتنہ ہے؟

اسرار احمد صاحب مدیر ماہنامہ میثاق ایک مراسلہ کے جواب میں فرماتے ہیں:۔

"آپ کا یہ سوال بڑا اہم ہے کہ کیا ہماری رائے میں جماعتِ اسلامی "فتنہ" ہے، اور اگر ہے تو کیا دوسرے فتنوں کی سرکوبی ہوچکی ہے کہ ہم اب اسی کے پیچھے پڑ گئے ہیں ــ اس سلسلے میں ہماری اوّلین گزارش تو یہ ہے کہ ہمارے نزدیک جماعتِ اسلامی بالقوۃ (POTENTIALLY) یقیناً ایک فتنے کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ اگرچہ فی الواقع (PRACTICALLY) کوئی بڑا اور موثر فتنہ برپا کرنے کی صلاحیت اس میں موجود نہیں ہے! ــ دین میں حکمتِ عملی کا جو "نیا" مقام اسنے تجویز کیا ہے وہ اپنی فتنہ انگیزی میں دوسرے ہم عصر فتنوں سے کسی طرح کم نہیں۔ بلکہ اس اعتبار سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے کہ ماضی میں اسکے علمبردار دین کے معاملے میں ایک قابلِ اعتماد حیثیت کے مالک رہے ہیں۔ عوام کے لئے اس فتنے کی ہلاکت آفرینی اگرچہ اس بناء پر بہت کچھ کم ہوچکی ہے کہ اس پر ایک انتہائی زوردار تنقید بروقت ہوگئی اور اسکے پیش کرنے والے کو اپنے اوّلاً پیش کردہ نظریئے سے بہت کچھ رجوع اور بالآخر بات کو گول مول کرتے ہی بنی ــ تاہم جماعت کے دست و بازو یعنی اسکے ارکان اور کارکنوں نے چونکہ ان بعد کی تاویلات کو بھی (حکمتِ عملی) ہی کی کارفرمائی سمجھ کر اصل نظریے کو جوں کا توں حرزِ جاں بنالیا ہے۔ لہٰذا جماعت کے محدود حلقے میں یہ فتنہ ابھی پوری قوت کے ساتھ موجود ہے ــ تاہم اس کی بھی اس بناء پر زیادہ اہمیت نہیں ہے کہ جماعت کی قوتِ تاثیر و نفوذ ختم ہوچکی ہے۔ یہ تو بہت پہلے کی بات ہے کہ جماعت کے ایک چوٹی کے لیڈر نے صاف بیانی سے کام لیتے ہوئے یہ کہا تھا کہ ــ "دینی حلقوں میں ہم بہروپئے مشہور ہیں اور سیاسی حلقوں میں چغد!" ــ اب تو معاملہ اس سے بہت آگے نکل چکا۔ پہلے سیاسی لوگ کم ازکم آپ کی دینداری کے قائل تھے اور دینی حلقے کم ازکم آپ کی سیاسی جمعیت سے مرعوب تھے۔ اب ان دونوں کا بھی پول کھل چکا۔ آپ کے اخلاقی وقار کو ۵۷ء والے انتشار نے ختم کر دیا تھا۔ دین کو بازیچۂ حکمتِ عملی بنا کر آپ اپنا دینی وقار ختم کرچکے اور پچھلے مرکزی و صوبائی انتخابات کے مایوس کن نتائج کے بعد آپ کی تنظیمی قوت کا سحر بھی ٹوٹ چکا!"

(ماہنامہ میثاق لاہور جنوری ۶۷ء)

پیشگوئی مصلح موعود

(محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ بنت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب)

شرابِ محبت پلا ساقیا — وہی جام گردش میں لا ساقیا
نگاہوں سے پردے اُٹھا ساقیا — سب احوال نظروں میں لا ساقیا
تصوّر میں ہیں آج وہ واقعات — ہے وابستہ جن سے جہاں کی حیات
اٹھارہ کے اوپر چھیاسی تھے سال — کہ گویا ہوا یوں شہہِ ذوالجلال
"مبارک ہو تجھ کو یہ فخرِ رسل — کہ ملتا ہے تیری دُعاؤں کا پھل
بہت بڑھ گیا جبکہ دردِ نہاں — کہ تیری صداقت ہو سب پہ عیاں
کہ تیری جماعت یہ پھُولے پھلے — زمانے پہ حق کا ہی سِکّہ چلے
سو تیری دُعاؤں کو مَیں نے سُنا — ترے اس سفر کو مُبارک کیا
سُن اے ابنِ مریم سخن دلپذیر — کہ بیٹا مَیں دوں گا تجھے بے نظیر
نشاں ہے جو فضل اور احسان کا — بہت مرتبہ ہے اس انسان کا
وہ فرزندِ دلبند ہے ارجمند — خلائق کا ہوگا بہت دلپسند
مبارک ہو فتح وظفر کی کلید — ہے تیرے لئے یہ خوشی کی نوید
وہ آئے گا مُردوں میں دم پھُونکنے — نجات ان کو دلوائے گا موت سے
جو قبروں میں ہیں باہر آئیں گے وہ — وہ پھیلائے گا دینِ اسلام کو
وہ ہوگا بہت ہی ذہین و فہیم — وہ کلمۂ تمجید، دل کا حلیم
کہ عطرِ رضا سے وہ ممسوح ہے — وہ سارے زمانے کا ممدوح ہے
وہ ہے حسن و احساں میں تیرا نظیر — کشادہ جبیں اور روشن ضمیر
علوم اس میں ہیں ظاہری باطنی — وہ دُنیا میں پھیلائے گا روشنی
وہ ہوگا اسیروں کا بھی رستگار — ہے ان کے لئے مژدۂ کردگار
مبارک کہ وہ نُور آتا ہے نُور — ہو جس سے جلالِ خدا کا ظہور
ہے فضلِ خدا اس پہ سایہ فگن — وہ روحِ زمانہ وہ فخرِ زمن
شکوہ اور عظمت کا حامل ہے وہ — ہماری محبّت کے قابل ہے وہ
زمانے میں شہرت وہ پا جائے گا — وہ آپ اپنی عظمت کو منوائے گا
مبارک ہو تجھ کو غلامِ ذکی — جو ہوگا یقیناً تری نسل ہی
مبارک ہو لڑکا یہ پاک و وجیہہ — جو ہوگا سراسر تری ہی شبیہہ"
نواسی میں آخر بفضلِ خدا — یہ موعود بچّہ تولّد ہوا
لگا جلد بڑھنے وہ ماہِ مبیں — جو سب پیشگوئیاں تھیں پوری ہوئیں

کعبہ میں آگیا کوئی ابنِ خلیل پھر ✧ پھر ٹکڑے ٹکڑے ضرب سے لات و منات ہے

تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے وجود میں پیشگوئی مصلح موعود کی تمام علامات پوری ہو گئیں

جلسہ سالانہ ۶۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر

مورخہ ۲۱ دسمبر ۶۵ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر جو اہم تقریر فرمائی تھی اس کے ایک حصہ کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔

پیشگوئی مصلح موعود

حضور نے مصلح موعود کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی پر تفصیلی طور پر ذکر فرمایا اور بتایا کہ کس طرح یہ پیشگوئی سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات والا صفات میں نہایت ایمان افروز طریق سے اپنی پوری شان کے ساتھ پوری ہوئی۔ حضور نے بتایا کہ حضور علیہ السلام نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت پر جو اشتہار دیا اس میں یہ لکھا کہ ولادت کے بعد پھر اطلاع دی جائیگی کہ نو سال کی میعاد میں جس مصلح موعود نے پیدا ہونا تھا آیا وہ یہی لڑکا ہے یا کوئی اور ہے۔ چنانچہ جب حضور پر یہ انکشاف ہو گیا تو حضور نے سراج منیر میں اس کا اعلان فرما دیا کہ یہی لڑکا مصلح موعود ہے اس پیشگوئی میں مصلح موعود کی بنیادی صفت نور بتائی گئی ہے۔ باقی تمام خواص اس کے گرد گھومتے ہیں اور گذشتہ باون برس میں ہم نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے کہ انوار الٰہی بارش کی طرح حضور کے مقدس وجود کے ذریعے نازل ہوتے رہے۔ ہم نے آپ کی ہر حرکت اور سکون میں خدا تعالےٰ کا نور دیکھا۔ آپ کے ذریعے بہت سے اخبار غیبیہ ظاہر ہوئے روحانی علوم و معارف کا اظہار ہوا۔ آپ کے اخلاق فاضلہ سے اور آپ کے فیض محبت سے ہم نے بہت سے روحانی برکات حاصل کئے غرضیکہ خدا تعالیٰ شاہد ہے کہ ہم سے رخصت ہونے والا ہمارا آقا اور محبوب واقعی الٰہی نوروں میں سے ایک نور تھا جو ۱۲ مارچ ۱۹۱۴ء کو ہمارے افق پر طلوع ہوا اور ۸ نومبر ۶۵ء کی صبح کو اللہ تعالےٰ کی مرضی کے مطابق آسمان کی طرف اٹھایا گیا

پیشگوئی مصلح موعود میں دوسری اہم بات یہ بتائی گئی تھی کہ:۔

"وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا"

یہ اس لئے کہ تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔

سو ہم ایسے ہزاروں اور لاکھوں نے خود مشاہدہ کیا کہ قرآن کریم کی سچی متابعت کے فیض سے علم الٰہی کے عجیب غریب نکات و معارف آپ پر کھلنے لگے اور دقیق معارف ابر نیساں کے رنگ میں برسنے لگے۔

تفسیر کبیر اور دیگر کتب تفسیر میں آپ نے جو اچھوتے علوم و معارف بیان فرمائے وہ اپنی کمیت اور کیفیت میں ایسے کامل مرتبہ پر واقع ہیں جو یقیناً خارق عادت ہیں اور جن کا مقابلہ کرنا کسی کے لئے ممکن نہیں۔ آپ کو اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر کرنے کے لئے جو قوتیں بخشی گئی تھیں ان کو دنیا پر ثابت کرنے کے لئے آپ نے متعدد بار للکارا مگر کوئی نہ تھا جو آپ کے مقابلہ پر آنے کی جرأت کرتا۔

علوم ظاہری و باطنی کا وہ وسیع و عریض دریا آپ کے فیض رساں وجود سے جاری ہوا۔ حضرت مصلح موعود نے قرآن مجید کی تفسیر کے طور پر جو تالیفات فرمائیں وہ کم و بیش آٹھ دس ہزار صفحات پر مشتمل ہیں۔ اسکے علاوہ حضور نے روحانیت اخلاق سیرت اور سوانح۔ فقہ۔ سیاسیات اور احمدیت کے مخصوص مسائل پر جو کتب و رسائل تحریر فرمائے ان کی میزان ۲۲۵ سے بھی تجاوز کر جاتی ہے۔ پھر کلام اللہ کا مرتبہ دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے دنیا کی مشہور زبانوں میں قرآن پاک کے تراجم بھی ضروری تھے سو اسکی طرف بھی آپ نے خاص توجہ فرمائی۔ چنانچہ انگریزی ترجمہ و تفسیر کے علاوہ جرمن اور ڈچ زبان میں بھی قرآن کریم کے ترجمے شائع کئے۔ ڈینش زبان میں سات پاروں کا ترجمہ مع مختصر تفسیری نوٹ شائع ہو چکا ہے۔ مشرقی افریقہ کی سواحیلی زبان میں بھی ترجمہ مع تفسیر شائع ہو چکا ہے۔ لوگنڈی زبان میں پہلے پانچ پاروں کا ترجمہ مع تفسیری نوٹ شائع ہوا ہے۔ مغربی افریقہ کے لئے بھی پہلے پارہ کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ فرانسیسی، ہسپانوی، اٹیلین، روسی اور پرتگیزی زبانوں میں بھی تراجم تیار ہو چکے ہیں اور ان پر نظر ثانی ہو رہی ہے۔ انڈونیشین زبان میں بھی دس پاروں کا ترجمہ مع مختصر تفسیری نوٹ مکمل ہو چکا ہے۔

پھر حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے دنیا بھر میں مساجد تعمیر کرنے کی طرف بھی توجہ فرمائی۔ چنانچہ دنیا کے متعدد ممالک میں جن میں یورپ، امریکہ، افریقہ اور ایشیا کے مختلف ممالک شامل ہیں۔ اس وقت تک ۲۸۹ مساجد تعمیر ہو چکی ہیں اور متعدد دیگر ممالک میں بھی مساجد زیر تعمیر ہیں۔

اس وقت تک جن ممالک میں احمدی مبلغین کے ذریعے اسلام کا پیغام پہنچ چکا ہے۔ ان کی مجموعی تعداد ۴۱ ہے اور ان میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ایسی مخلص احمدی جماعتیں موجود ہیں جو ہر رنگ میں روحانی نعمتوں سے مالا مال ہیں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق میں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت میں سرشار ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سے ہمکلام ہوتا ہے اور انہیں سچی خوابوں سے مشرف کیا جاتا ہے

پھر خدا تعالےٰ نے فرمایا کہ:۔

"ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے"

قرآنی محاورہ میں روح اس کلام الٰہی کو بھی کہتے ہیں جو اخروی حیات کا سبب اور ذریعہ ہے اور ہم نے مشاہدہ کیا کہ یہ مرتبہ عالیہ بھی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو حاصل ہوا چنانچہ سرسری تحقیق سے جو علم حاصل ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور کے رؤیائے صالحہ اور کشوف کی مجموعی تعداد کم و بیش پانچ صد ہے۔ اور الہامات کی تعداد ۸۰ ہے۔

پھر اللہ تعالےٰ نے مصلح موعود کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ مرد مومن کا عزم توکل کی بنیاد پر بلند ہوتا ہے۔ اور خدا اس کا شاہد ہے اور ہم سب اس کے گواہ ہیں کہ ہمارا محبوب توکل کے بھی بلند مقام پر فائز تھا۔ نامساعد حالات میں بھی ایسی خوشحالی سے دن گذارے کہ گویا ان کے پاس ہزارہا خزانے موجود ہیں تنگی کی حالت میں بھی بکمال کشادہ دلی اپنے مولیٰ کریم پر بھروسہ رکھا۔ ایثار آپ کا مشرب تھا اور خدمت خلق آپ کی عادت تھی۔ ہزارہا غرباء کو سہارا دیا۔ یتیموں کی پرورش کی۔ بے سہارا طلباء کو تعلیم دلوائی۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ اگر سارا جہان بھی آپ کا عیال ہوتا تب بھی آپ کے دل میں کوئی انقباض پیدا نہ ہوتا۔ خدا خود آپ کے کاموں کا کارساز اور آپ کا متولی تھا۔ جیسا کہ ۱۴ء میں ہم نے اپنی آنکھوں سے اس کا مشاہدہ کیا۔ جب آپ مسند خلافت پر رونق افروز ہوئے تو جماعت کے اکابر کا ایک حصہ ساتھ چھوڑ چکا تھا اور خزانہ خالی تھا۔ مگر آپ کا دل ایک لمحہ کے لئے بھی نہ گھبرایا اور جب آپ اپنے مولیٰ کو پیارے ہوئے تو دنیا کے طول و عرض میں لاکھوں دل آپ کی یاد میں تڑپے۔ لاکھوں روحیں آپ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعائیں کرتی ہوئیں اپنے رب کے حضور جھکیں اور اپنے پیچھے آنے والوں کے لئے آپ ایک بھرا ہوا خزانہ اور ایثار پیشہ قوم چھوڑ گئے۔

ربوہ کی اس سرزمین کا ذرہ ذرہ جسے آپ نے اپنے آنسوؤں اور اپنے خون سے سینچا۔ آپ کی اولوالعزمی پر گواہ ہے۔

پھر خدا نے فرمایا تھا کہ

"وہ دل کا حلیم ہوگا"

یعنی وہ صفات باری کا مظہر ہوگا اور تمام صفات حسنہ سے متصف ہوگا۔ اور ہم سے ہزاروں اس بات پر گواہ ہیں کہ ہمارا آقا اور ہمارا محبوب مصلح موعود اسی زمرۂ ابرار میں شامل تھا۔

(الفضل ۲۲ فروری ۶۶ء)

الفضل سے
خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

شجر کاری کی افادیت

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کی روشنی میں

(مکرم شیخ نذیر احمد صاحب منیر)

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم یغرس غرسا او یزرع زرعا فیاکل منہ طیر او انسان او بہیمۃ الا کان لہ بہ صدقۃ (البخاری)

ترجمہ:- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان بھی کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی بوتا ہے جس کے نتیجہ میں پرندے۔ انسان اور چوپائے اس کو کھاتے ہیں تو یہ امر اس مسلمان کے لئے بمنزلہ صدقہ کے ہوتا ہے۔

تشریح:- آج کی حکومتیں شجر کاری کی اہمیت اور افادیت کے لئے وسیع پروپیگنڈا مختلف ذرائع سے کرتی ہیں۔ کیونکہ درخت جہاں زمین کے لئے قدرتی زیبائش و آسائش ہیں وہاں درخت باران رحمت کے لئے جاذب ہیں سیلاب اور طوفان جیسی آفات کا قدرتی انسداد ہیں۔ ملک کی صنعتی ترقی میں اضافہ کا باعث ہیں۔ ملک کی اقتصادی اور معاشی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ انسان کی کئی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں موسم کو خوشگوار بنانے میں بھی درختوں کا خاص حصہ ہوتا ہے تمازت آفتاب میں درخت بمنزلہ سایہ رحمت ہیں طبی لحاظ سے کئی بیماریوں کا علاج درختوں کے سایہ سے ہوتا ہے ان کی چھال اور پتے بطور علاج استعمال ہوتے ہیں درختوں سے جہاں عمارتی لکڑی اور ایندھن حاصل کیا جاتا ہے وہاں ان سے جانوروں اور پرندوں کا شکار، شہد کی مکھیوں کے چھتے فرنیچر، ٹوکریاں اور چٹائیاں تیار ہوتی ہیں۔ الغرض زمین کو آباد کرنا اور اس میں قسما قسم کے درخت لگانا بہت سے اقتصادی۔ معاشی اور طبی فوائد رکھتا ہے اقتصادی لحاظ سے درخت مستقل آمدنی کا ذریعہ ہیں۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت ہی مؤثر پیرایہ میں شجر کاری کی اہمیت و افادیت کی طرف توجہ دلائی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانات نکاح

۱- سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۹؍۱؍۶۷ بروز اتوار بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک میں عزیزم چوہدری محمد ارشد ورک بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ سیالکوٹ ابن چوہدری سلطان علی صاحب ورک گورنمنٹ پنشنر ساکن موضع بھاگووال تحصیل و ضلع سیالکوٹ حال مقیم محلہ مبارک پورہ شہر سیالکوٹ کا نکاح عزیزہ امۃ النصیر بی اے بنت چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ چک نمبر ۸۰ ج ب تحصیل و ضلع لائلپور کے ساتھ بعوض حق مہر مبلغ دس ہزار روپیہ پڑھا۔

عزیزم محمد ارشد چوہدری نواب خان صاحبؓ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پوتا اور عزیزہ امۃ النصیر چوہدری محمد عبد اللہ خان صاحبؓ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے یہ رشتہ جانبین کے لئے اور اسلام و احمدیت کے لئے ہر طرح سے خیر و برکت کا موجب بنائے ۔ (سلطان علی ورک دیکھ بھال جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ محلہ مبارک پورہ)

۲- مورخہ ۲۶؍۱؍۶۷ کو مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز عشاء بروز جمعہ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری مدیر الفرقان نے حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز میرے لڑکے عزیزم لفٹننٹ چوہدری حفیظ الرحمٰن کا نکاح ثریا جبیں صاحبہ بنت لفٹننٹ کرنل بشیر احمد صاحب کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار مہر پر پڑھا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرماوے

میجر ڈاکٹر احمد عبد الرحمٰن صاحب ۱۹ انسکومبر بلڈنگ صدر روڈ پشاور چھاؤنی

نفع ہی نفع

قرآن پاک کی طباعت و اشاعت میں بلا خوف و خطر روپیہ لگاکر ثواب دارین حاصل کریں اور گھر بیٹھے آرام سے بہت معقول نفع ماہ بماہ وصول کرتے رہیں روپیہ محفوظ۔ نفع اتنا مناسب کہ کسی اور جگہ سے نہ مل سکے مکمل تفصیلات معلوم کرنے کے لئے کتابچہ خاص ہدایات مفت طلب فرمایئے۔

تاج کمپنی لمیٹڈ۔ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

احباب ہمیشہ

اپنی

قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی

آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

(مینیجر)

ہر قسم کا چمڑا۔ کنوس کے ٹرنک۔ سوٹ کیس۔ ہولڈال۔ ہینڈ بیگ۔ سامان سیڈلری۔ سفر کی ضروریات کا سامان اور جہیز میں دینے والے تحائف وغیرہ خریدنے کے لئے ہمارے شوروم میں تشریف لائیں۔

ایم الٰہی بخش حسین بخش ۱۳۱- انارکلی لاہور

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم سے ہونے والے جانوروں کے مہلک اپھارہ کو بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں ختم کر دیتی ہے۔ غیر مفید ثابت ہونے پر قیمت واپس کر دینے کی رعایت گیارہ سال سے دی جا رہی ہے۔ فی پیکٹ ایک روپیہ درجن اور زیادہ پر ۳۳ فی صدی کمیشن دو درجن اور زائد پر خرچ ڈاک رڈیو روپیہ بذمہ کمپنی حیوانات کی جملہ امراض کی دوائیں بنانے والے

ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ

کالی دوا

جگر۔ پتہ اور تلی کی تمام امراض کا سو فیصدی کامیاب علاج ہے۔ سرمہ رحمت دکالا و سفید موتیا پر مفید نہیں باقی تمام امراض چشم پر مفید ترین سرمہ ہے۔ قیمت فی شیشی دس آنے۔

اٹھرا اکسیر:- مرض اٹھرا کا کامیاب اور بااعتماد علاج ہے۔ قیمت فی شیشی مکمل کورس ۲/-

ہینگ پلز:- معدہ و انتڑیوں کی تمام امراض پر مفید ہیں قیمت فی شیشی ۸۰ گولی ۵/- ۱۲ بچی پلز: عرق النسا۔ اعصابی درد اور قبض پر مفید ہیں فی شیشی ۱۰۰ گولی ۵/- دواخانہ رحمت ربوہ

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

و دیگر ادویات افضل برادرز گول بازار ربوہ سے مل سکیں گی خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل دیکھ لیا کریں

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ

ٹرنک بازار سیالکوٹ

ضرورت

ہم کو اپنی انگریزی ادویات کی دکان میں کام کرنے کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند اصحاب درخواست کے ہمراہ بالمشافہ ملیں۔ درخواست میں کم سے کم تنخواہ جو منظور ہو وہ بھی درج کریں:-

۱- تین ڈسپنسر یا سیلز مین برائے انگریزی ادویات- درخواست میں گذشتہ تجربہ کی تفصیل بھی درج کی جاوے۔

۲- ایک کلرک جو کہ Accounts کا کام بھی جانتا ہو۔ ٹائپ جاننے والے تجربہ کار آدمی کو ترجیح دی جاوے گی۔

شفا میڈیکو بالمقابل میوہسپتال لاہور

ضرورت ہے

محلہ دار الصدر غربی ربوہ میں ایک عمدہ اور بڑی کوٹھی کرایہ پر دینی مطلوب ہے

(۲) ایک بیلدار کی بھی ضرورت ہے

(۳) گھریلو کام کے سلسلہ میں ایک خادم کی ضرورت ہے۔

خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر بالمشافہ گفتگو کے ذریعہ یا خط و کتابت کرکے تصفیہ کر سکتے ہیں۔

پتہ: م۔ ن بمعرفت منیجر الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو بند رہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر معہ ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۱۸۵۹۹:- میں مشتاق احمد ولد محمد حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن پشاور یونیورسٹی ڈاک خانہ خاص صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۸/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۹۰/- روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت ۱/۹/۶۶ سے منظور کی جائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

(شرط اول ۵۰-۳ روپے)

العبد:- مشتاق احمد۔ نارتھ ریجنل لیبارٹریز پی۔ سی۔ ایس آئی آر۔ پشاور یونیورسٹی

گواہ شد۔ بشیر احمد نارتھ ریجنل لیبارٹریز پشاور۔ یونیورسٹی

گواہ شد:- سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔ پشاور یونیورسٹی۔

مسل نمبر ۱۸۶۰۰:- میں چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری غلام رسول صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۹/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ یک صد پچاس روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت یکم اکتوبر ۱۹۶۶ء سے نافذ کی جاوے۔

(شرط اول ۵۰ روپے)

العبد:- بشیر احمد چوہدری سب انسپکٹر واچ اینڈ وارڈ پی ڈبلیو ڈی کوئٹہ

گواہ شد:- قاضی شریف الدین ۸-۳۵۶ ریلوے کالونی کوئٹہ

گواہ شد:- چوہدری حفیظ ہومیو ڈاکٹر فضل عمر ڈسپنسری مسجد احمدیہ فاطمہ جناح روڈ۔ کوئٹہ۔

اپنا خریداری نمبر نوٹ کر لیں

مینیجر الفضل سے خط و کتابت اور ترسیل زر کے وقت اس نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔"

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں،

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری کردہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے حاصل کریں، (مینیجر)

لشر

پاکستان میں ایجاد ہونے والی ادویات کی کامیابیاں،

بفضلہ تعالیٰ ہم کئی ایک پرانی اور لاعلاج امراض کے لئے اونچی طاقت کی چار خوراکی اکسیریں تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں چار خوراکی اکسیروں کو آزما کر کامیاب قرار دینے والے چند معززین کے اسماء درج ذیل ہیں:-

• جناب سید کمال یوسف صاحب مبلغ اسلام کوپن ہیگن • جناب ملک صلاح الدین صاحب مؤلف اصحاب احمد قادیان • جناب میجر حمید احمد صاحب کلیم آف ربوہ (پاک آرمی) • جناب سردار محمد اسلم صاحب کرشن نگر لاہور • جناب ملک سلیم احمد صاحب ناصر اینڈ کمپنی چنیوٹ • جناب خواجہ محمد حنیف صاحب دکاندار گولبازار ربوہ اور • جناب چوہدری نور محمد صاحب چیف اکاؤنٹنٹ کریسنٹ فیکٹریز لمیٹڈ لوپوالہ

بفضلہ تعالیٰ مندرجہ ذیل اکسیریں اپنی متعلقہ امراض کا مکمل علاج ہیں۔

۱۔ اکسیر بواسیر	PILES CURE	۸ اکسیر چشم	EYES CURE
۲۔ اکسیر درد	PAINS CURE	۹ اکسیر جریان گوش	OTORRHOEA CURE
(جوڑوں اور اعصاب کی دردوں اور گنٹھیا کے لئے)		۱۰ اکسیر ناسور	FISTULA CURE
۳۔ اکسیر سردرد	HEADACHE CURE	۱۱ اکسیر تبخیر	FLATULENCE CURE
۴۔ اکسیر زکام (ناک سے اخراج)	COLD CURE	۱۲ اکسیر درد شکم	COLIC CURE
۵ اکسیر نزلہ (حلق سے اخراج)	CATARRH CURE	۱۳۔ اکسیر سیلان الرحم	LEUCORRHOEA CURE
۶۔ اکسیر دمہ (ضیق النفس)	ASTHMA CURE		
۷ اکسیر نکسیر	EPISTAXIS CURE	۱۴ اکسیر بانجھ پن	STERILITY CURE

ہر دوا کے مکمل کورس (چار خوراک) کی قیمت دس روپے خرچ ڈاک بذریعہ وی پی ڈیڑھ روپیہ

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ گولبازار ربوہ

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ

کے

نئے ماڈل کے چوپہیے

بلحاظ

اپنی خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور انسداد حوادث دنیا بھر میں

بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب کریں،

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار کیل پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے

ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں،

سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروز پور روڈ۔ لاہور

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کل کورس ۱۵/- روپے، نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵/- روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیت اللہ زمانہ قدیم سے خدا تعالیٰ کے انوار و برکات کا تجلی گاہ رہا ہے

یہ قیامت تک دنیا کو ایک مرکز پر متحد رکھنے کا ذریعہ بنا رہے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الحج کی آیات ۲۸ تا ۳۱ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں :-

"ولیم میور لکھتا ہے کہ بعض تاریخوں سے پتہ چلتا ہے کہ عمالقہ نے بیت المقدس کو دوبارہ بنایا تھا۔ اور کچھ عرصہ تک ان کے پاس رہا۔ اور تورات سے پتہ چلتا ہے کہ عمالقہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں تباہ ہوئے تھے۔ (خروج باب ۱۷ آیت ۸ تا ۱۶ گنتی باب ۲۴ آیت ۲۰) گویا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ سے بھی بہت پہلے عمالقہ اس پر قابض رہ چکے تھے اور وہ بھی اس کے بانی نہ تھے بلکہ یہ گھر اُن سے بھی پہلے کا بنا ہوا تھا اور انہوں نے اُس کے تقدس پر ایمان لاتے ہوئے اسے دوبارہ تعمیر کیا تھا۔ پس تاریخی شواہد کی رو سے بھی بیت اللہ کا بیتِ عتیق ہونا ایک ثابت شدہ حقیقت ہے، اس موقعہ پر حضرت محی الدین صاحب ابن عربیؒ کے ایک کشف کا ذکر کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے جو انہوں نے اپنی کتاب فتوحات مکیہ کی جلد ۳ میں بیان فرمایا ہے وہ لکھتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ کشفی حالت میں دیکھا کہ میں بیت اللہ کا طواف کر رہا ہوں اور میرے ساتھ کچھ اور لوگ بھی ہیں جو بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں۔ مگر وہ کچھ اجنبی قسم کے لوگ ہیں جن کو میں پہچانتا نہیں پھر انہوں نے دو شعر پڑھے جن میں سے ایک تو مجھے بھول گیا مگر دوسرا یاد رہا۔ وہ شعر جو مجھے یاد رہا وہ یہ تھا کہ ؎

لَقَدْ طُفْنَا كَمَا طُفْتُمْ سِنِيْنًا
بِهٰذَا الْبَيْتِ طُرًّا اَجْمَعِيْنَا

یعنی ہم بھی اس مقدس گھر کا سالہا سال اسی طرح طواف کرتے رہے ہیں جس طرح آج تم اس کا طواف کر رہے ہو۔ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس پر بڑا تعجب ہوا۔ پھر ان میں سے ایک شخص نے مجھے اپنا نام بتایا مگر وہ نام بھی ایسا تھا جو میرے لئے بالکل غیر معروف تھا اس کے بعد وہ شخص مجھ سے کہنے لگا کہ میں تمہارے باپ دادوں میں سے ہوں میں نے پوچھا کہ آپ کو وفات پائے کتنا عرصہ گزر چکا ہے اس نے کہا کہ چالیس ہزار سال سے زیادہ عرصہ گزر رہا ہے۔ میں نے کہا زمانہ آدم پر تو اتنا عرصہ نہیں گزرا۔ اس نے کہا کہ تم کس آدم کا ذکر کرتے ہو کیا اس آدم کا جو تمہارے قریب زمانہ میں ہوا ہے یا کسی اور آدم کا۔ وہ کہتے ہیں۔ اس پر معاً مجھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث یاد آگئی کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ آدم پیدا کئے ہیں اور میں نے سمجھا کہ میرے یہ جدِ اکبر بھی انہی میں سے کسی ایک آدم سے تعلق رکھنے والے ہوں گے (فتوحات مکیہ جلد ۳ باب ۳۹۰ صفحہ ۵۴۹)

حضرت محی الدین صاحب ابن عربیؒ کا یہ کشف بھی بتا رہا ہے کہ بیت اللہ نہایت قدیم زمانہ سے دنیا کا مرکز اور لوگوں کی ہدایت کا ایک ذریعہ بنا رہا ہے اور اسی طرح یہ دنیا بھی لاکھوں سال سے چلی آرہی ہے۔ چنانچہ آج سے ہزارہا سال قبل بھی لوگ اس مقدس گھر کا اسی طرح طواف کرتے رہے ہیں جس طرح آج ہم بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں۔ یہی حقیقت قرآن کریم نے بیان فرمائی ہے کہ یہ البیت العتیق ہے۔ جو زمانہ قدیم سے خدا تعالیٰ کے انوار و برکات کا تجلی گاہ رہا ہے اور قیامت تک دنیا کو ایک مرکز پر متحد رکھنے کا ذریعہ بنا رہے گا۔"

(تفسیر کبیر)

زندگی وقف کرنے والے احباب کے لئے ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک پر جن احباب نے ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد بطور واقف زندگی اپنے آپ کو پیش کرنے کے لئے لکھا ہے ان کی درخواستیں جمع ہو رہی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشاد کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے جملہ احباب کی تعلیم کا انتظام بذریعہ خط و کتابت یکم مئی ۱۹۶۷ء سے شروع ہو جائے گا۔ احباب اس کے لئے تیار رہیں۔

جو ملازم احباب اس پاکیزہ تحریک میں شامل ہونا چاہیں وہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں جلد درخواستیں ارسال فرما دیں۔

(ابو العطاء جالندھری۔ نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ

ملک بھر کے سپورٹس خصوصاً باسکٹ بال کے شائقین کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال نواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ اپنی شاندار روایات کے ساتھ ۱۹-۲۰-۲۱ فروری ۱۹۶۷ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی پاکستان کی نامور ٹیمیں اس میں شرکت کر رہی ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ چار حصوں میں کھیلا جائے گا۔ کلب سیکشن۔ کالج سیکشن، سکول سیکشن اور بڈی سیکشن۔

تمام کھلاڑیوں خصوصاً ربوہ کی تمام کلبوں سے استدعا ہے کہ اس کو کامیاب بنانے کے لئے پورے اخلاص اور تندہی سے پریکٹس شروع کر دیں۔ کلبوں کے ایسے اراکین جو ربوہ سے باہر ہوں فوری طور پر سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی سے رابطہ قائم کریں اور وقت مقررہ سے پہلے ربوہ پہنچ جائیں۔ ٹورنامنٹ کے موقعہ پر حسب سابق ریفریز کورس بھی ہو گا۔

(ایم اے انور ایم اے)
(سیکرٹری باسکٹ بال ٹورنامنٹ کمیٹی)

خدام الاحمدیہ کا ہفتہ وصولی از یکم تا ۷ مارچ ۱۹۶۷ء

سال رواں کی پہلی سہ ماہی کے حساب کا جائزہ مرتب کر کے تمام مجالس کو ارسال کیا جا رہا ہے اس سہ ماہی میں لقایا دار مجالس خصوصاً اور دیگر مجالس عموماً یکم مارچ سے ۷ مارچ تک ایک معین پروگرام کے تحت خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی وصولی کریں۔ اور وصول شدہ رقوم جلد سے جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

میرا چھوٹا بھائی علیم الدین ایک لمبا عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ چار ماہ کے وقفہ کے بعد پھر دردوں کی تکلیف شروع ہو گئی ہے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل شفا عطا فرمائے۔

(ماسٹر رب نواز تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

"امانت فنڈ تحریک۔ جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی" (المصلح الموعودؓ)